اس سے پہلے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے معاملے پر سپر طاقتوں کی جانب سے پاکستان اور انڈیا پر دباؤ شدت اختیار کرے دونوں ملک بہتر تعلقات کیلئے باعزت اور بامعنی مذکرات کا آغاز کریں۔ الطاف حسین

عالمی طاقتوں کو بھی چاہیے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کی تخفیف کی بات کرتے ہوئے پاکستان اور انڈیا کے وجود اور بقاء کو ضرور سامنے رکھیں

پاکستان اور انڈیا یورپی یونین سے سبق حاصل کرتے ہوئے جنگوں کے بجائے دوستانہ تعلقات کی جانب بڑھیں اور روایتی حریف کے بجائے حلیف بنیں

جنگوں اور تباہی کے بعد بھی آخرکار مذکرات کی میز پر آنا ہوگا لہٰذا کیوں نہ جنگوں اور تباہی سے پہلے ہی بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے

ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ''ایٹمی ہتھیاروں میں کمی اور انسانیت کی بقاء'' کے موضوع پر لیکچر

لندن۔۔۔15 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اس سے پہلے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمہ اور کمی کے معاملے پر سپر طاقتوں کی جانب سے پاکستان اور انڈیا پر دباؤ شدت اختیار کرے دونوں ملکوں کو چاہیے کہ وہ علاقائی امن، اپنی اپنی بقاء اور عوام کی بھلائی کیلئے بہتر تعلقات کا آغاز کریں۔ جناب الطاف حسین نے یہ بات ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ''ایٹمی ہتھیاروں میں کمی اور انسانیت کی بقاء'' کے موضوع پر دیئے گئے ایک لیکچر میں کہی۔ جناب الطاف حسین نے تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی حالات وواقعات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور پاکستان پران کے پڑنے والے اثرات کے حوالے سے ملک کی قیادت، سیاسی و مذہبی جماعتوں اور عوام کے کردار پر روشنی ڈالی۔ جناب الطاف حسین نے واشنگٹن میں ایٹمی ہتھیاروں کے مسئلے پر ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس کے حوالے سے کہا کہ اس وقت دنیا ایٹمی ہتھیاروں میں کمی کے لئے کوشاں ہے، امریکہ اور روس کے درمیان ایٹمی ہتھیاروں میں کمی کا معاہدہ ہوچکا ہے اور اب واشنگٹن میں ہونے والی کانفرنس کی شکل میں دونوں سپر طاقتیں اب مغربی اور ایشائی ممالک کو بھی تخفیف اسلحہ کے اس معاہدے میں شامل کرنے کی کوششیں کررہی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس وقت 20 سے زائد ممالک کے پاس ایٹمی اسلحہ ہے۔ پہلے 7 ممالک اعلانیہ طور پر ایٹمی طاقت تھے اور اب پاکستان اور انڈیا کے ایٹمی طاقت بن جانے سے ایٹمی ممالک کی تعداد 9 ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عالمی طاقتوں کی جانب سے پاکستان پر ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمہ اور ایٹمی تحقیقی ادارے بند کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جائے تو یقیناً پاکستان اس کیلئے کبھی بھی تیار نہیں ہوگا اسی طرح اگر انڈیا سے ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمہ کیلئے کہا جائے تو وہ بھی اس کیلئے راضی نہیں ہوگا کیونکہ کوئی بھی ملک اپنی بقاء وسلامتی پر سمجھوتہ کرنے کیلئے تیار نہیں ہوگا لہٰذا عالمی طاقتوں کو بھی چاہیے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کی تخفیف کی بات کرتے ہوئے پاکستان اور انڈیا کے وجود اور بقاء وسلامتی کو ضرور سامنے رکھیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر پاکستان کی جغرافیائی صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو زمینی حقائق یہ ہیں کہ پاکستان کے اپنے پڑوسی ممالک انڈیا، افغانستان اور ایران کے ساتھ دوستانہ تعلقات نہیں ہیں جبکہ دیرینہ دوست ملک چین کے ساتھ بھی اب ماضی کی طرح مضبوط دوستانہ تعلقات نہیں ہیں۔ اگر انڈیا اور پاکستان کے باہمی تعلقات کا جائزہ لیا جائے تو حقیقت یہ ہے کہ دونوں ایٹمی ملک ایک دوسرے کو اپنا حریف سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایٹمی ہتھیاروں کے مسئلے پر عالمی سطح پر ہونے والی کوششوں کی روشنی میں پاکستان اور انڈیا کو حقیقت پسندانہ طرزفکر اختیار کرتے ہوئے اپنے کشیدہ تعلقات پر نظرثانی کرنی چاہیے اور اس سے پہلے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمہ اور کمی کے معاملے پر پاکستان اور انڈیا پر بڑھتا ہوا عالمی دباؤ شدت اختیار کرے دونوں ملکوں کو چاہیے کہ وہ علاقائی امن، اپنی بقاء اور عوام کی بھلائی اور بہتر تعلقات کیلئے باعزت اور بامعنی مذاکرات کا آغاز کریں، یورپی یونین سے سبق حاصل کرتے ہوئے آپس میں نفرت، دشمنی، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں کے بجائے دوستانہ تعلقات کی جانب بڑھیں اور روایتی حریف کے بجائے حلیف بنیں کیونکہ اسی میں ساؤتھ ایشیاء ریجن اور پوری دنیا کی بھلائی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جنگیں مسائل کا حل نہیں ہوا کرتیں، پاکستان اور انڈیا کئی جنگیں لڑچکے ہیں جن سے تباہی ہوئی، مزید جنگیں لڑنے سے بھی فائدہ نہیں بلکہ مزید تباہی ہوگی، بے گناہ انسان مارے جائیں گے، دونوں ملکوں اور عوام کا نقصان ہوگا اور معیشت تباہ ہوگی اور اس تباہی کے بعد بھی آخرکار مذکرات کی میز پر آنا ہوگا لہٰذا کیوں نہ جنگوں اور تباہی سے پہلے ہی بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عقلمند قومیں دنیا کی مختلف قوموں کے عروج وزوال کی تاریخ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی تاریخ کو آگے بڑھاتی ہیں اور پوری دنیا میں رونما ہونے والے ماضی کے واقعات اور تجربات سے سبق سیکھتے ہوئے اپنی پالیسیاں ترتیب دیتی ہیں۔ حقیقت پسندی کا تقاضہ یہی ہے کہ دونوں ملکوں کی قیادتیں، سیاسی و مذہبی رہنما اور عوام دوستانہ تعلقات کے فروغ کیلئے دشمنی کے بجائے دوستی کی فضاء کو پروان چڑھانے کیلئے مخلصانہ کوششیں کریں۔

الطاف حسین گزشتہ دودہائیوں سے عوام کی محرومی دور کرنے کیلئے نئے صوبوں کے قیام کی بات کررہے ہیں، رابطہ کمیٹی
معروضی حقائق کی بنیاد پر نئے صوبوں کے قیام، کنکرنٹ لسٹ کے خاتمہ اور مکمل صوبائی خودمختاری کی بات کی تو الطاف حسین
پر ملک دشمنی اور غداری کا مقدمہ چلانے کے مطالبے کئے گئے آج ثابت ہوگیا ہے کہ الطاف حسین کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام کی بات
حقیقت پسندانہ اور دوراندیشی پر مبنی تھی مختلف سیاسی رہنماؤں کی جانب سے ہزارہ صوبہ سمیت نئے صوبوں کے قیام کے مطالبے پر تبصرہ

کراچی ۔۔۔15، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مختلف سیاسی رہنماؤں کی جانب سے ہزارہ صوبہ سمیت نئے صوبوں کے قیام کے مطالبے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج ثابت ہوگیا ہے کہ برسوں پہلے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام کی بات حقیقت پسندانہ اور دوراندیشی پر مبنی تھی۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ دودہائیوں سے پاکستان کے عوام کی محرومی دور کرنے کیلئے نئے صوبوں کے قیام کی بات کررہے ہیں کہ ملک میں مزید صوبوں کے قیام سے پاکستان کمزور نہیں بلکہ مضبوط ہوگا لیکن اس وقت یہ دیکھا گیا کہ کون کہہ رہا ہے اور یہ نہیں سوچا گیا کہ کیا کہہ رہا ہے۔جناب الطاف حسین نے معروضی حقائق کی بنیاد پر نئے صوبوں کے قیام، کنکرنٹ لسٹ کے خاتمہ اور مکمل صوبائی خودمختاری کی بات کی تو ان پر ملک دشمنی اور غداری کا مقدمہ چلانے کے مطالبے کئے گئے اور ان کے خلاف غداری کے سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ جناب الطاف حسین کی دوراندیشی ہے کہ آج مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کی جانب سے نہ صرف ہزارہ ڈویژن کے عوام کے مطالبہ کی حمایت کرتے ہوئے ہزارہ صوبے کے قیام کی بات کی جارہی ہے بلکہ ملک میں مزید نئے صوبوں کے قیام کے بھی مطالبات کئے جارہے ہیں اور اسے حب الوطنی سے تعبیر کیا جارہا ہے۔رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ آج ہر سیاسی جماعت کا لیڈر جناب الطاف حسین کی دوراندیشی کی پیروی کرتے ہوئے یہ کہہ رہا ہے کہ عوام کے مطالبات پورے کئے جائیں اور عوام جو چاہتے ہیں انہیں دیا جائے۔رابطہ کمیٹی نے صوبہ پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان اور سندھ کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دیکھ لیں کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جب جب عوام کی خواہشات اور امنگوں کی ترجمانی کی وقت آنے پر ان کی کہی ہوئی ایک ایک بات سچ ثابت ہورہی ہے اور جو عناصر جناب الطاف حسین کی باتوں کو غداری سے تعبیر کرتے رہے ہیں آج وہ عناصر بھی جناب الطاف حسین کے بیان کردہ حقائق کو تسلیم کررہے ہیں جس سے یہ حقیقت ایک مرتبہ پھر ثابت ہوگئی ہے کہ جناب الطاف حسین ایک دوراندیش سیاستداں ہیں اور پاکستان کے عوام کی خواہشات اور امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے حقیقت پسندانہ موٴقف کا اظہار کرتے رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ ہزارہ ڈویژن سمیت دیگر صوبوں کے عوام کے مطالبات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے مسئلہ کے حل کیلئے فی الفور عوام کی نمائندہ جماعتوں پر مشتمل گول میز کانفرنس منعقد کرکے عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق فیصلے کئے جائیں۔

معروف صحافی اور کالم نگار خالد ایچ لودھی کے چھوٹے بھائی طارق حبیب لودھی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔15، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن میں مقیم معروف صحافی اور کالم نگار خالد ایچ لودھی کے چھوٹے بھائی طارق حبیب لودھی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

انسانی جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹس لیا جائے اور ادویات کی قیمتیں پڑوسی ممالک کے برابر کی جائیں
حق پرست اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔15، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے وفاقی حکومت کی جانب سے انسانی جان بچانے والی ادویات اور وٹامنز کی قیمتوں میں 25 سے 30 فیصد اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اسے ملک میں انسانیت کے خلاف اقدام قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے۔ ایک بیان میں اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ ملک میں پہلے ہی تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوش ربا مہنگائی نے غریبوں کی کمر توڑ رکھی ہے اور غریب عوام انتہائی کسمپرسی کی کربناک زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ حکومت کی جانب سے ادویات کی قیمتوں میں 30 فیصد تک اضافے کا اثر براہ راست ملک کے غریبوں پر پڑے گا اور علاج معالجے کی سہولیات ان کی دسترس سے باہر ہو جائیں گی جو ان سے جینے کا حق بھی چھین لے گا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی، گیس، آٹا، چینی، دالیں اور روزمرہ استعمال کی اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافے کے بعد جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ سراسر ناانصافی ہے جسے ملک کے غریب عوام کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے غریب عوام غربت، مہنگائی اور بے روزگاری سے تنگ آ کر خودکشیاں کر رہے ہیں اور اپنی اولاد کو بیچنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اراکین قومی اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں 30 فیصد تک اضافے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور ادویات کی قیمتوں کو پڑوسی ممالک کے برابر لایا جائے۔

پنجاب کنونشن ملکی سیاست میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، محبان پاکستان اوورسیز
25، اپریل کو لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں ہونے والے جلسہ عام میں صوبہ پنجاب کے عوام بھرپور شرکت کریں

کراچی۔۔۔14، اپریل 2010ء

محبان پاکستان اوورسیز گلف کے کوآرڈی نیٹر و دیگر اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ 25 اپریل کو ایم کیو ایم کے تحت لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں ہونے والا پنجاب کنونشن پاکستانی سیاست میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جو پاکستان کے موجودہ نامساعد حالات میں مظلوم اور محکوم پاکستانیوں کیلئے خوشیوں بھری امیدوں کا پیغام لے کر آئیگا۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا نظریہ حقیقت پسندی و عملیت پسندی ملک کے 98 فیصد مظلوم عوام کے ذہنوں میں تیزی سے اتر رہا ہے اور لوگ جوق در جوق ایم کیو ایم کے پرچم تلے جمع ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم دشمن سازشی عناصر نے ایک سازش کے تحت پنجاب کے غریب مظلوم عوام کو الطاف حسین سے دور رکھا تاہم اب ان سازشی عناصر کے تمام تر سازشی ہتھکنڈے ناکام ہو چکے ہیں اور عوام سمجھ چکے ہیں کہ الطاف حسین ہی وہ لیڈر ہیں جو انہیں فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کے مظالم سے نجات دلا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک بھر کے غریب عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور یہی وجہ ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کسی ایک مخصوص طبقے کے حقوق کے حصول کیلئے نہیں بلکہ ملک کی تمام قومیتوں، برادریوں اور مذاہب کے لوگوں کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وہ وقت دور نہیں جب ملک کے دیگر صوبوں کی طرح صوبہ پنجاب بھی ایم کیو ایم مضبوط قلعہ ثابت ہوگا اور یہاں کے عوام بھی حق پرستی کے پیغام کو لیکر آگے چلیں گے۔ محبان پاکستان نے صوبہ پنجاب کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حق پرستی کی تحریک کا بھرپور ساتھ دیں اور ایم کیو ایم کے تحت لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں ہونے والے جلسہ عام میں بھرپور انداز میں شرکت یقینی بنا کر ثابت کر دیں کہ وہ ایم کیو ایم کے خلاف پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈوں کو مسترد کر چکے ہیں اور اب ایم کیو ایم کی حق پرستانہ جدوجہد میں عملی طور پر حصہ لیکر ملک و قوم کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے نئے سفر کا آغاز کریں گے۔

فیڈرل بی ایریا اور لانڈھی سیکٹر کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔15، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 152 کے کارکن محمد نعیم کے والد محمد انور اور ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے کارکن مرزا طحہٰ بیگ کے والد مرزا صغیر بیگ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (آمین)

معروف مذہبی اسکالرڈاکٹر اسرار احمد کے انتقال پر حق پرست ارکان قومی اسمبلی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔15، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ایم کیوایم کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی سفیان یوسف اور رشید گوڈیل نے معروف مذہبی اسکالر ڈاکٹر اسرار احمد کی رہائشگاہ جاکر مرحوم کے صاحبزادوں سے ملاقات کی اور ڈاکٹر اسرار احمد کے انتقال پر قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔وہ کچھ دیر وہاں رہے اورانہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ایم کیو ایم کے وفد میں لاہور زون کے ذمہ داران محمد حسین، رانا یونس اور فیصل شجاع بھی شامل تھے۔اس موقع پر ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کے صاحبزادوں نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆